





ستارے

بچ.

امّی! یہ جو آکاش پہ بکھرے ہیں ستارے کلیوں سے بھی اپھے ہیں یہ، پھولوں سے بھی پیارے یہ شوخ نگاہوں سے مجھے تاک رہے ہیں اشارے کرنوں کی پلک سے مجھے کرتے ہیں اشارے کہتے ہیں یہ مجھ سے کہ ذرا دوست، ادھر آؤ آجاؤ، دکھائیں شمیں جُنّت کے نظارے کرنوں کی چمکتی ہوئی سیڑھی پہ میں چڑھ کر امّی! دو اجازت مجھے، چُن لاؤں یہ سارے جانے دو مجھے، جاکے ذرا جیب کو بھر لاؤں جانے دو مجھے، جاکے ذرا جیب کو بھر لاؤں آدھے یہ محمارے جو کہ جوں گے تو آدھے یہ تمھارے آدھے یہ مرے ہوں گے تو آدھے یہ تمھارے









يرط ھيے اور جھيے :

شوخ : چنچل، شرری

ہاتھ آنا (محاورہ) : حاصل ہونا

ير هائي لكهائي

وال

وَرَق

سوچے اور بتایئے: Η

1۔ بچے نے اپنی مال سے ستاروں کے بارے میں کیا کہا؟

2۔ بچیرا پنی ماں سے کس بات کی اجازت جا ہتا ہے؟

3- ستارے بیے سے کیا کہ رہے ہیں؟

4۔ بیچے کی بات س کر مال نے کیا جواب دیا؟

5۔ ماں نے علم کے تاروں کو آسان کے تاروں سے زیادہ قیمتی کیوں کہا؟

6- ملم كآكاش كسي كها كياب؟

نظم کے مطابق خالی جگہیں بھریے:

1۔ ائمی! پیہ جویکھرے ہیں ستارے (آسان/آكاش) (نگاہوں/آنکھوں)

2۔ پیشوخعیم مجھے تاک رہے ہیں

(جِنّت/ دُنیا)	_	ک نظار۔	أجاؤ، دكھا ئىي شھيں	- 3	
(موتی/ہیرے)	ي کو	ر دو گے تو پاؤگے نہ اِن	بھی اگر	·· _4	
(رسالوں/ کتابوں)		کوَرَقَ	ں علم کے آکاش ،	-5	
	•) میں استعال شیجیے	بے ہوئے ^{لف} ظوں کو جملوں	ننج د	IV
	چھپ جانا	ہاتھ آنا	اشاره کرنا	تأكنا	
		کلی"ہے۔	' جمع ہے، اس کا واحد"	دو کلیول [،]	V
	ر بناییخ:	ہوئے گفظوں کے واح	ی طرح آپ بھی نیچے دیے	J &	
کرنوں		پلکوا		يھولول	
جيبول	ب	لا کھو	کتابول .	دوستول.	
		ست کرکے کھیے:	ہے ہوئے لفظوں کا املا در	شچ د لیا	VI
اجاجت	الفاذ	الم زلم	ئزارے رئے۔ 	عا كأش	



